مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 9 th)

ANNUAL EXAMINATION

March-2027

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہئے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سر سری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوالناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطلعہ کرنا چاہیئے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کا پیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے یو را سے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Code-A

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　　جماعت-نویں

کل نمبر:80　　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:- (i) بادشاہ نے 'فیل بان' کو کیا خطاب دیا؟ جواب:(۱) مہابت خاں (ii) بچوں کا شاعر کسے کہا جاتا ہے؟ جواب:(۳) اسمٰعیل میرٹھی (iii) منشی پریم چند کی پیدائش کب ہوئی؟ جواب(۲)1880 (iv) 'گنجِ معانی' کس شاعر کی کتاب ہے؟ جواب:(۲) تلوک چند محرومؔ (v) شیاما کے بھائی کا نام کیا تھا؟ جواب:(۲) کیشو (vi) 'گلستاں' کے کیا معنی ہیں؟ جواب:(۲) باغ (vii) 'فیل' کے معنی کیا ہیں؟ جواب: (۱) ہاتھی (viii) دلی کے آخری داستان گو کون تھے؟ جواب:(۳) میر باقر علی (ix) ہاتھی کی روٹی کیسی ہوتی ہے؟ جواب:(۲) دو تین انچ موٹی (x) مکڑی کا انجام کیا ہوا؟ جواب:(۱) پہاڑ کی چوٹی سے گر گئی	16x1=16

	(xi) بھارت کے پہلے مصنوعی سیارے کا نام کیا تھا؟ جواب:(ا) آریہ بھٹ (xii) 'پنچھی' کے کیا معنی ہیں؟ جواب:(ا) مسافر (xiii) 'بہادر بنو' کس کی نظم ہے؟ جواب:(۴) سورج نرائن مہر (ivx 'غار' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۴) کھو (xv) 'نظم' کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب:(ا) لڑی میں موتی پرونا (xvi) لفظ 'بیدار' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۳) جاگنا	
2.	کامرانی کا راز کیا ہے؟ جواب: دنیا میں مل جل کر رہنا ہی کامرانی کا راز ہے۔	2
3.	سوال.3 مولا بخش نے کھانا کیوں بند کر دیا تھا؟ جواب: مولا بخش کے پاس بچوں کو آنے سے روک دیا تھا۔اس لیے مولا بخش نے کھانا کھانا بند کر دیا۔	2
4.	لڑکی غمگین لے میں کیوں گا رہی تھی؟ جواب: لڑکی کو اپنے مائکے کی یاد آ رہی تھی۔اپنے والدین اور بھائی بہن کو یاد کر کے غمگین لے میں گا رہی تھی۔	2
5.	کنگارو کی غذا کیا ہے؟ جواب: گھاس پھوس اور ہرے پیڑ پودوں کی پتیاں کنگاروں کی غذا ہوتی ہے۔	2
6.	لکڑہارے نے سندباد کے محل میں کیا دیکھا؟ جواب: لکڑہارے نے سندباد کے محل میں دیکھا کہ بہت ہی عالی شان محل ہے اور اس میں دسترخوان پر عمدہ عمدہ کھانے چنے ہوئے ہیں۔	2
7.	''انٹ کے گلے میں بلی'' اس مقولے کا استعمال کب کیا جاتا ہے؟ جواب: کسی مشکل کام کو انجام دینے کے لیے۔	2

8.	لالچ کرنے سے مکھی کو کیا سزا ملی؟ جواب: لالچ کرنے سے مکھی گڑ میں چپک گئی اور اس کی موت ہوگئی۔	2
9.	مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔ مطالب: مطلب تکلیف: تکالیف حقوق : حق	3x1=3
10.	سوال.10 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے متضاد لکھیے۔ اتفاق : نفاق جاہل : عالم صبح : شام	3x1=3
11.	سوال.11 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے مذکر سے موئنث اور موئنث سے مذکر بنائیے۔ لڑکا : لڑکی بہن : بھائی مور : مور	3x1=3
12.	مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی ایک کی تعریف لکھ کر مثال پیش کیجیے۔ اسم ضمیر صفت فعل جوابات: تعریف اقسام مثال	1 1 1 کل نمبر=3
13.	سوال.13 مندرجہ ذیل صنف کی تعریف لکھ کر مثال پیش کیجیے۔ **نظم:** جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہوجائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔	3x1=3

14.	مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ ''تاجر کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا۔اس کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔ بڑھ کر اس نے گھوڑے کی گردن میں ہاتھ ڈال دیا۔اس کا منھ چوما اور کہا میرا قصور معاف کر،،۔ یہ کہہ کر اس نے وفادار گھوڑے کو ساتھ لیا اور گھر لے آیا۔ پھر اس کے لیے ہر طرح کا ے آرام کا انتظام کر دیا۔''		
	سیاق سباق: مندرجہ بالا اقتباس نویں جماعت کے نصاب میں شامل کتاب 'جان پہچان- حصہ ۴' میں شامل مضمون ''احسان کا بدلہ احسان'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس مضمون کے مصنف ڈاکٹر ذاکر حسین ہیں۔	2
	تشریح: مندرجہ بالا اقتباس میں مصنف نے تاجر کی لا پرواہی کا ذکر کرتے ہوئے بیان کی ہے کہ سائی نے گھوڑے کو دانا ڈالنا بند کر دیا تو گھوڑے نے انصاف کے لیے بڑے گھر یعنی انصاف کے مندر میں جا کر اپنے منھ سے رسی چبا کر گھنٹہ بجایا۔ جب پنچایت جڑے تو تمام پنچوں نے تاجر کو قصوروار ٹھہرایا۔اس پر تاجر کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا اور غھوڑے کو گھر لا کر تمام طرح کی سلولیات فراہم کرنے کا حکم دیا۔	3
		کل نمبر=5

15. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

کون دیتا ہے مجھے یاں پھلنے
کھا لیا گھوڑے گدھے یا بَیل نے
تجھ پہ منھ ڈالے جو کوئی جانور
اُس کی لی جاتی ہے ڈنڈے سے خبر

2 **سیاق وسباق:** مندرجہ بالا بند نویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''ایک پودا اور گھاس'' سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس نظم کے خالق اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔

3 **تشریح:** اس بند میں شاعر نے پودے اور گھاس کو لیکر ایک مکالماتی انداز میں سماں باندھا ہے۔ گھاس پودے سے شکایت کرتے ہوئے کہتی ہے کہ مجھے اس دنیا میں کوئی پھلنے پھولنے نہیں دیتا۔ کبھی بَیل، گھوڑے اور گدھے نے کھالیا تو کبھی کوئی اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اگر پودے پر کوئی منھ ڈالتا ہے تو اس کی ڈنڈے سے خبر لی جاتی ہے۔ یعنی کہ پودے کی پرورش کی جاتی ہے اور گھاس پر کوئی دھیان نہیں دیتا ہے۔

کل نمبر=5

Or/یا

(ب)

خوش خوش ہر ایک آدمی ہے
ہر شے میں بلا کی دلکشی ہے
یہ صبح کا دل فریب منظر
یہ شام کا حُسن، روح پرور

2. **سیاق وسباق:**

3. **تشریح:**

کل نمبر=5

16.	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ بچے پاپ کانپ ٹوٹی (i) کیشو دل میں --------- کانپ----- رہا تھا۔ (ii) پانی کی پیالی بھی ایک طرف ----------ٹوٹی----- پڑی ہے۔ (iii) کیشو کے سر اس کا-------پاپ---- پڑے گا۔ (iv) --- بچے----- نکل کر پھر سے اڑ جائیں گے۔	1 1 1 1 کل نمبر=4
17.	اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی ایک درخواست لکھیے۔ **جواب:** بخدمت پرنسپل صاحب گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول سالاہیڑی،نوح **مضمون: فیس معافی کے لیے درخواست۔** جنابِ عالی! گزارش یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں نویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ میں ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔ میرے والد ایک معمولی مزدور ہیں۔ جن کی آمد سے گھر کا گزارا بڑی مشکل سے ہو پاتا ہے۔ اس لیے میرے والدین میری اسکول کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ عالی جناب سے درخواست ہے کہ میری اسکول کی فیس معاف کر دی جائے تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ مورخہ: 27 مارچ 2026 آپ کا فرمابردار شاگرد نام: محمد فرحان جماعت: نویں رول نمبر: 23 --- نوٹ: درخواست کا خاکہ (القاب وآداب۔ پتہ، تاریخ، موضوع، اختتام) نفسِ مضمون	 2 3 کل نمبر=5

18.	مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات و شخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ افسر میرٹھی اختر شیرانی سورج نرائین مہر --- **جواب: تمہید و تعارف** **نفسِ مضمون** **انداز بیان**	2 2 1 کل نمبر=5
19.	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ قومی یکجہتی گھر کی سیر وقت کی اہمیت میرا اسکول عیدالفطر --- **جواب: تمہید و تعارف** **نفسِ مضمون** **انداز بیان**	2 2 1 کل نمبر=5

20.	مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔ .1 جواب: عبارت کے مطابق وقت کائنات کا سب سے بڑا اور انمول سرمایہ ہے۔ ,2 جواب: بنیادی فرق یہ ہے کہ دنیا میں کھوئی ہوئی دولت، صحت اور رتبہ تو محنت سے دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے، لیکن گزرا ہوا ایک سیکنڈ بھی کسی قیمت پر واپس نہیں لایا جا سکتا۔ .3 جواب: وقت کبھی کسی کا انتظار نہیں کرتا، بلکہ اپنی طے شدہ رفتار سے مسلسل آگے بڑھتا رہتا ہے۔ .4 جواب: وقت کی پابندی۔ .5 جواب: جو قومیں وقت کی قدر کرتی ہیں، وہ ترقی کی بلندیوں پر پہنچ جاتی ہیں، اور جو قومیں وقت کو فالتو کاموں میں برباد کرتی ہیں، وہ پیچھے رہ جاتی ہیں۔ .6 جواب: ہم اپنے روزمرہ کے کاموں کا ایک منظم ٹائم ٹیبل (وقت نامہ) بنا کر۔ .7 جواب: جو طالب علم آج کا کام کل پر ٹالتا ہے۔ .8 جواب: مصنف نے وقت کو ایک بہتی ہوئی ندی سے تشبیہ دی ہے۔	1 1 1 1 1 1 1 1 کل نمبر=8

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆